رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

# محمود کی آمین

سنہ ۱۳۱۹ء

جس کو

ڈاکٹر عباد اللہ ایم۔بی نے مطبع بشیر ہند ہال بازار
امرت سر میں طبع کرایا

بار ثانی

## قرآنِ کریم کی مدح میں عاشقانہ ترانہ اور اس امر کے بیان میں کہ قولِ خداوندی اور قولِ بشر میں فرق بیّن ہونا ضروری ہے اور اسلئے قرآن کریم لاریب قولِ خداوندی ہے،

جمال و حُسن قرآں نُورِ جانِ ہر مُسلماں ہے ۔۔۔ قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
نظیر اوسکی نہیں جمتی نظر میں غور کر دیکھا ۔۔۔ بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاکِ رحماں ہے
بہارِ جاوداں پیدا ہے اُسکی ہر عبارت میں ۔۔۔ نہ وہ خُوبی چمن میں ہے نہ اُس سا کوئی بُستاں ہے
کلامِ پاکِ یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز ۔۔۔ اگر لولوئے عماں ہے وگر لعلِ بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو ۔۔۔ وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے
ملائک جس کی حضرت میں کریں اقرار لاعلمی ۔۔۔ سخن میں اُسکے ہمتائی کہاں مقدورِ انساں ہے
بنا سکتا نہیں اِک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز ۔۔۔ تو پھر کیونکر بنانا نُورِ حق کا اُس پہ آساں ہے
ارے لوگو کرو کچھ پاس شانِ کبریائی کا ۔۔۔ زباں کو تھام لو اَب بھی اگر کچھ بُوئے ایماں ہے
خدا سے غیر کو ہمتا بنانا سخت کفراں ہے ۔۔۔ خُدا سے کچھ ڈرو یارو یہ کیسا کذب و بُہتاں ہے
اگر اقرار ہے تم کو خُدا کی ذاتِ واحد کا ۔۔۔ تو پھر کیوں اسقدر دِل میں تمہارے شرک پنہاں ہے
یہ کیسے پڑگئے دِل پر تمہارے جہل کے پردے ۔۔۔ خطا کرتے ہو باز آؤ اگر کچھ خوفِ یزداں ہے
ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ ۔۔۔ کوئی جو پاک دِل ہووے دل و جاں اُس پہ قرباں ہے

## دیگر

نُورِ فُرقاں ہے جو سب نُوروں سے اجلا نِکلا ۔۔۔ پاک وُہ جس سے یہ انوار کا دریا نِکلا
حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پودہ ۔۔۔ ناگہاں غیب سے یہ چشمہ اصفیٰ نِکلا
یاالٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے ۔۔۔ جو ضروری تھا وُہ سب اسمیں مہیّا نِکلا

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں — مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اُس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ — وُہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں — پھر جو سوچا تو ہر ایک لفظ مسیحا نکلا
ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وُہ نور — ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بیضا نکلا
زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دُنیا میں — جن کا اس نُور کے ہوتے بھی دلِ اعمیٰ نکلا
جلنے سے آگے ہی یہ لوگ تو جل جاتے ہیں — جن کی ہر بات فقط جھُوٹ کا پُتلا نکلا

# محمود کی آمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

حمد و ثنا اُسی کو جو ذاتِ جاودانی — ہمسر نہیں ہے اُس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وُہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی — غیروں سے دل لگانا جھُوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وُہی ہے اِک دل کا یارِ جانی — دِل میں مرے یہی ہے سُبۡحَانَ مَنۡ یَّرَانِیۡ
ہے پاک پاک قدرت عظمت ہے اُسکی عظمت — لرزاں ہیں اہلِ قربت کرّوبیوں پہ ہیبت
ہے عام اُس کی رحمت کیونکر ہو شکرِ نعمت — ہم سب ہیں اُسکی صنعت اُس سے کرو محبت
غیروں سے کرنا اُلفت کب چاہے اُسکی غیرت — یہ روز کر مبارک سُبۡحَانَ مَنۡ یَّرَانِیۡ
جو کچھ ہمیں ہے راحت سب اُسکی جُود و منّت — اُس سے ہے دِل کی بیعت دِل میں ہے اُسکی عظمت
بہتر ہے اُسکی طاعت طاعت میں ہے سعادت — یہ روز کر مبارک سُبۡحَانَ مَنۡ یَّرَانِیۡ
سب کا وُہی سہارا رحمت ہے آشکارا — ہم کو وُہی پیارا دِلبر وُہی ہمارا
اُس بِن نہیں گذارا غیر اُس کے جھُوٹ سارا — یہ روز کر مبارک سُبۡحَانَ مَنۡ یَّرَانِیۡ

یارب ہے تیرا احساں مَیں تیرے در پہ قُرباں
تیرا کرم ہے ہر آں تُو ہے رحیم و رحماں
کیونکر ہو شکر تیرا تیرا ہے جو ہے میرا
جب تیرا نُور آیا جاتا رہا اندھیرا
تُو نے یہ دِن دِکھایا محمُود پڑھ کے آیا
صَد شکر ہے خُدایا صَد شکر ہے خُدایا
ہو شکر تیرا کیونکر اے میرے بَندہ پرور
تیرا ہوں مَیں سراسر تُو میرا ربّ اکبر
ہے آج ختم قرآں نکلے ہیں دِل کے ارماں
اے میرے ربّ محُسن کیونکر ہو شکر احساں
تیرا یہ سب کرم ہے تُو رحمتِ اتم ہے
مَیں تیرا ہوں ہمیشہ جبتک کہ دَم میں دَم ہے
اے قادر و توانا آفات سے بچانا
غیروں سے دل غنی ہو جب ہے کہ تجھکو جانا
احقر کو میرے پیارے اِک دم نہ دُور کرنا
واللہ خوشی سے بہتر غم سے تیرے گذرنا
سب کام تُو بنائے لڑکے بھی تجھ سے پائے
تُو نے ہی میرے جانی خوشیوں کے دن دِکھائے
یہ تین جو پسر ہیں تجھ سے ہی یہ ثمر ہیں

تُو نے دیا ہے ایماں تُو ہر زماں نگہباں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
تُو نے ہر اِک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
دِل دیکھکر یہ احسان تیری ثنائیں گایا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
تُو نے مجھے دیئے ہیں یہ تین تیرے چاکر
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
تُو نے دِکھایا یہ دن مَیں تیرے مُنہ کے قُرباں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
کیونکر ہو حمد تیری کب طاقتِ قلم ہے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
ہم تیرے در پہ آئے ہمنے ہے تجھکو مانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
بہتر ہے زندگی سے تیرے حضور مرنا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
سب کچھ تیری عطا ہو گھر سے تو کچھ نہ لائے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
یہ میرے بار و بر ہیں تیرے غلام در ہیں

تُو سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

کر انکو نیک قسمت دے انکو دین و دولت
کر انکی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت

دے رُشد اور ہدایت اور عمر اور عزّت
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے بندہ پرور کر انکو نیک اختر
رُتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر

تُو ہے ہمارا رہبر تیرا نہیں ہے ہمسر
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

شیطاں سے دُور رکھیو اپنے حضور رکھیو
جاں پُر ز نُور رکھیو دِل میں سرور رکھیو

اِن پر مَیں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

میری دُعائیں ساری کریو قبول باری
مَیں جاؤں تیرے واری کر تُو مدد ہماری

ہم تیرے در پہ آئے لیکر امید بھاری
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

لختِ جگر ہے میرا محمُود بندہ تیرا
دے اُسکو عمر و دولت کر دُور ہر اندھیرا

دِن ہوں مُرادوں والے پُر نُور ہو سویرا
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اِسکے ہیں دو برادر اُنکو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمدؐ۔ تیرا شریف اصغر

کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطّر
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ انکو گندے
کر ان سے دُور یارب دُنیا کے سارے پھندے

چنگے رہیں ہمیشہ کریو نہ ان کو مندے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے دِل کے پیارے اے مہرباں ہمارے
کر انکے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے

یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گُہر یہ سارے
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میری جاں کے جانی اے شاہِ دو جہانی
کر ایسی مہربانی ان کا نہ ہووے ثانی

دے بخت جاودانی اور فیض آسمانی
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

سن میرے پیارے باری میری دعائیں ساری
رحمت سے انکو رکھنا ئیں تیرے منہ کے واری
اپنی پناہ میں رکھیو سنکر یہ میری زاری
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے واحد و یگانہ اے خالقِ زمانہ
میری دعائیں سن لے اور عرض چاکرانہ
تیرے سپرد تینوں دیں کے قمر بنانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

فکروں میں دل حزیں ہے جاں درد سے قریں ہے
جو صبر کی تھی طاقت اب مجھ میں وہ نہیں ہے
ہر غم سے دور رکھنا تو ربّ عالمیں ہے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا
ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا
خود میرے کام کرنا یا ربّ نہ آزمانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجعِ شہاں ہوں یہ ہوویں مہرِ انور
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اہلِ وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تو ہے جو پالتا ہے ہر دم سنبھالتا ہے
غم سے نکالتا ہے دردوں کو ٹالتا ہے
کرتا ہے پاک دل کو حق دل میں ڈالتا ہے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تو نے سکھایا فرقاں جو ہے مدارِ ایماں
جس سے ملے ہے عرفاں اور دور ہووے شیطاں
یہ سب ہے تیرا احساں تجھ پہ نثار ہو جاں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تیرا نبی جو آیا اس نے خدا دکھایا
دینِ قویم لایا بدعات کو مٹایا
حق کی طرف بلایا مل کر خدا ملایا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

قرباں ہیں تجھ پہ سارے جو ہیں میرے پیارے
احساں ہیں تیرے بھارے گن گن کے ہم تو ہارے

دِل خوں ہیں غم کے مارے کشتی لگا کنارے — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اس دل میں تیرا گھر ہے تیری طرف نظر ہے — تجھ سے میں ہوں منوّر میرا تو تو قمر ہے

تجھ پر مرا توکل در پر تیرے یہ سر ہے — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

جب تجھ سے دِل لگایا سو سو ہی غم اُٹھایا — تن خاک میں ملایا جاں پر وبال آیا

پر شکر اے خدایا جاں کھو کے تجھ کو پایا — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

دیکھا ہی تیرا مُنہ جب چمکا ہی ہم پہ کوکب — مقصود مل گیا سب ہے جام اب لبالب

تیرے کرم سے یا ربّ میرا بر آیا مطلب — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

احباب سارے آئے تُو نے یہ دِن دکھائے — تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بُلائے

یہ دِن چڑھا مبارک مقصود جسمیں پائے — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

مہماں جو کر کے اُلفت آئے بصد محبت — دِل کو ہوئی ہی فرحت اور جاں کو میری راحت

پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقتِ رخصت — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

دُنیا بھی اِک سرا ہے بچھڑیگا جو مِلا ہے — گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جُدا ہے

شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے دوستو پیارو عقبیٰ کو مت بسارو — کچھ زادِ راہ لے لو کچھ کام میں گذارو

دُنیا ہے جائے فانی دِل سے اسے اُتارو — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

جی مت لگاؤ اس سے دِل کو چھڑاؤ اس سے — رغبت ہٹاؤ اِس سے بس دور جاؤ اس سے

یارو یہ اژدہا ہے جاں کو بچاؤ اِس سے — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

قرآں کتابِ رحماں سکھائے راہِ عرفاں — جو اسکے پڑھنے والے اُنپر خدا کے فیضاں

اُن پر خدا کی رحمت جو اُس پہ لائے ایماں — یہ روز ہے مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

ہے چشمۂ ہدایت جس کو ہو یہ عنایت — یہ ہیں خدا کی باتیں ان سے ملے ولایت
یہ نور دل کو بخشے دل میں کرے سرایت — یہ روز ہے مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
قرآں کو یاد رکھنا پاک اعتقاد رکھنا — فکرِ معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا
اکسیر ہے پیارے صدق وسداد رکھنا — یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

# آمین

## اشعار حافظ احمد اللہ خانصاحب

لبوں پر جسکے جاری یہ کلام پاک رحماں ہے — رگ و ریشہ میں اُسکے نور اس خالق کا پنہاں ہے
تعجب ہے کہ لوگوں کو کلام اللہ کے ہوتے — ہوا و حرص نفسانی سے آئے بی ستی کلخفگاں ہے
ہے اسمیں ذکر اگلوں کا خبر ہے اسمیں پچھلوں کی — خصومت میں اسی کا قول فیصل ہے یہ فرقاں ہے
فتن جسوقت ہوتے ہیں اندھیری رات کی مانند — یہ اس اندھیر میں مہر درخشاں ماہِ تاباں ہے
عرب کے وحشیوں کو کر دیا اُس نے شہِ دوراں — عرب کیا کُل زمانہ پہ اُسی کا فضل و احساں ہے
حقائق اور معارف وہ امامِ وقت نے کھولے — تغافل جس نے قرآں سے کیا تھا اب وہ حیراں ہے
مقدم اسکے پڑھنے کو کرو تم سب کتابوں پر — کہ ہر اک خیر و برکت کا یہیں موجود ساماں ہے
ہوا باہر جو قرآں کا عمل اُسپر کیا جس نے — بلاشک وہ جہاں میں وہ بڑا محمود انساں ہے

یہیں کھلتے ہیں عقدے آکے قرآں اور حدیثوں کے
وہ آئے قادیاں میں جسکے دل میں کوئی ارماں ہے

المشتہر
ڈاکٹر عباد اللہ ایم۔بی کٹڑہ جیمل سنگھ امرتسر